روزنامہ ایکسپریس

Date: - 10th Aug 2018

غیر قانونی چارجز وصولی کے الزامات بے بنیاد ہیں، ای پسا

رپورٹس یک طرفہ اور بے بنیاد قرار، ٹرمینل آپریٹراور محکمہ کسٹمز کے درمیان ملی بھگت کی تردید

کراچی (بزنس رپورٹر) درآمدی کنسائنمنٹس پر ڈیمریج اور ڈی ٹینشن چارجز کی وصولیوں سے متعلق آل پاکستان شپنگ ایسوسی ایشن نے وضاحت کی ہے کہ درآمد کنندگان کی جانب سے یہ الزامات تشویشناک ہیں۔ ایسوسی ایشن کے سیکریٹری جنرل کیپٹن ظہیر ابراہیم نے جاری کردہ اعلامیے میں کہا ہے کہ اس ضمن میں بعض رپورٹس یک طرفہ اور بے بنیاد ہیں۔ ای پسا نے اپنے ممبران بشمول پی آئی سی ٹی کی جانب سے کسی بھی غیر قانونی چارجز کی وصولی، ٹرمینل آپریٹراور محکمہ کسٹمز کے مابین ملی بھگت کی تردید کرتے ہوئے بتایا کہ درآمدی کنسائنمنٹس کی تاخیر یا چھوٹ میں کیریئر یا ٹرمینل آپریٹر کا کوئی کردار نہیں ہوتا ہے۔ کسٹمز کلیئرنس تک کنٹینرز متعلقہ ٹرمینل پر روکے جاتے ہیں جن کی کسٹمز کلیئرنس کے بعد متعلقہ درآمد کنندگان اپنی سہولت کے مطابق ڈلیوری حاصل کرتے ہیں۔ ای پسا کے مطابق کیریئراور ٹرمینل آپریٹر نجی ادارے ہیں اور کسٹم چارجز کی ادائیگی میں تاخیر ہونے پر جتنی مدت تک ٹرمینل میں کنٹینرز پڑے رہیں گے، اس کے چارجز وصول کرتے ہیں تاہم معاہدے کی ذمے داری کے بغیر ہی وہ اپنے کسٹمرز کو کسٹم کلیئرنس کے لیے مفت ایام کی سہولت بھی فراہم کرتے ہیں۔ ای پسا کا کہنا ہے کہ مفت ایام کی سہولت کی مدت ختم ہونے کے بعد ڈیمرج چارجز کی وصولی دنیا بھر کی پورٹ اتھارٹیز بشمول کے پی ٹی اور پی کیو اے کی جانب سے وصول کی جاتی ہے جو بین الاقوامی طریقہ کار ہے۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ کسٹم کی عدم کلیئرنس اور کارگو نیلامی کے باعث یہاں ہزاروں کنٹینرز پھنسے رہتے ہیں جس کی وجہ سے کیریئرز اور ٹرمینل آپریٹرز کو بھاری نقصان کا سامنا ہے لیکن افسوس اس امر پر ہے کہ اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے کسی نے بھی کوئی توجہ نہیں دی۔